مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپاس

کپاس کی کاشت

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپاس کی کاشت

کپاس پاکستان کی اہم نقد آور اور ریشہ دار فصل ہے۔ ہماری ملکی اقتصادیات میں اس کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ کپاس نہ صرف ہمارے ملکی کپڑے بلکہ گھی کی صنعت کو بھی خام مال مہیا کرتی ہے۔ پاکستان کی کُل برآمدات میں کپاس یا اس سے بنی مصنوعات کا حصہ زیادہ ہے۔ یہ فصل نقد آور ہونے کے لحاظ سے کاشتکاروں کے لیے نہ صرف منافع بخش ہے بلکہ کثیر آبادی کو ذریعہ روزگار بھی فراہم کرتی ہے۔ کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان چوتھے نمبر پر ہے۔ ان تمام تر امتیازات کے باوجود ہماری فی ایکڑ اوسط پیداوار (23.5 من) دنیا کے کپاس پیدا کرنے والے دیگر ممالک مثلاً میکسیکو، ترکی، برازیل، چین اور یونان کی فی ایکڑ اوسط پیداوار سے بہت کم ہے مگر خوش آئند بات یہ ہے کہ ہمارے ہی بہت سے کاشتکار ملکی اوسط پیداوار سے 2 تا 3 گنا زیادہ پیداوار حاصل کر رہے ہیں جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ ہماری زمین، اقسام اور آب و ہوا کپاس کی فی ایکڑ پیداوار بڑھانے کے لیے بہت معاون ہیں۔ اگر ہمارے کاشتکار اس کتابچے میں دیئے گئے زرعی عوامل پر عمل پیرا ہوں تو وہ بھی فی ایکڑ اوسط پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کر سکتے ہیں۔

موزوں زمین کا انتخاب اور تیاری

کپاس کی کاشت کیلئے زرخیز میرا، ہموار، اچھے نکاس والی زمین جس میں نامیاتی مادہ کی تسلی بخش مقدار اور پانی جذب کرنے کی اچھی صلاحیت ہو نہایت موزوں تصور کی جاتی ہے۔ کلراٹھی زمینوں میں کپاس کی کاشت پٹڑیوں یا کھیلیوں پر کی جا سکتی ہے البتہ سیم زدہ، ریتلی اور نشیبی زمینوں میں کپاس کاشت نہ کریں۔ زمین کی تیاری اس طریقہ سے شروع کریں کہ پچھلی فصل کی باقیات زمین میں اچھی طرح مل جائیں۔ اس مقصد کے لیے آپ روٹاویٹر استعمال کر سکتے

سونا
یوریا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیں۔ کپاس کی جڑیں زمین میں سیدھی اور گہرائی تک پھیلتی ہیں اس لیے کاشت سے پہلے چزل ہل یا راجہ ہل چلائیں تا کہ زیرِ زمین سخت تہہ ٹوٹ جائے جس سے جڑوں کی نشوونما بہتر اور پودا تندرست و توانا ہوتا ہے۔ گہرا ہل چلانے کے بعد زمین کی سطح کو ہموار کرنے کے لیے لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنیک سے استفادہ کریں تا کہ آبپاشی یکساں ہو۔ زمین کو بھربھرا کرنے کے لیے 2-3 دفعہ کلٹیویٹر بمعہ سہاگہ چلائیں اس طرح سے تیار زمین میں بیج کا بہتر اگاؤ، جڑ کی گہرائی تک نشوونما کے علاوہ زمین میں پانی کو جذب کرنے اور وتر رکھنے کی صلاحیت بہتر ہوگی۔

بہتر بیج کا انتخاب، اس کی تیاری اور شرحِ بیج

بنیادی طور پر بہتر اُگاؤ اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کی لیے معیاری، تندرست، خالص اور بُر اُترا ہوا بیج استعمال کریں۔ بوائی سے قبل ناقص، بیماری یا گلابی سنڈی سے متاثرہ جڑے ہوئے بیج الگ کر کے ضائع کر دیں۔ بُر اتارنے کے لیے ایک لٹر گندھک کا تیزاب 10 کلوگرام بیج کے لیے کافی ہوتا ہے۔ جب بُر اتر جائے اور بیج سیاہی مائل چمکدار ہو جائے تو اس کو 3-4 مرتبہ پانی سے دھو لیں۔ بیج دھوتے وقت ناقص اور پانی پر تیرنے والے بیج علیحدہ کر لیں نیز نیچے بیٹھے ہوئے بیجوں کو اچھی طرح خشک کر کے کسی ہوادار جگہ پر رکھیں۔ بہتر ہے کہ بوائی سے قبل بیج کا فیصد اُگاؤ معلوم کر لیں اور اُگاؤ کم ہونے کی صورت میں شرح بیج میں اضافہ کریں۔ پودوں کی فی ایکڑ مطلوبہ تعداد حاصل کرنے کے لیے ڈرل کاشت کی صورت میں شرح بیج 6 تا 10 کلوگرام بُر اترا ہوا بیج فی ایکڑ استعمال کریں جبکہ کھیلیوں یا پٹریوں کے طریقہ کاشت کی صورت میں 6-8 کلوگرام بُر اترا ہوا بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ بیج کو بوائی سے قبل ہمیشہ مناسب کیڑے مار زہر مثلاً امیڈا کلوپرڈ 70 ڈبلیو ایس یا ایکٹارا ایس ٹی 70

سونا
یوریا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ڈبلیو ایس یا فینیسڈ ور یا کراؤن یا کونفیڈور 10 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں تاکہ ابتدائی مراحل میں فصل رس چوسنے والے کیڑوں کے حملے سے محفوظ رہے۔

سفارش کردہ اقسام اور وقتِ کاشت

صوبہ پنجاب: (ا) بی ٹی اقسام

اقسام	موزوں علاقے
سی آئی ایم۔599 بی ایچ۔178	درمیانی زرخیز زمینوں اور کم پانی والے علاقوں کے لیے موزوں
سی آئی ایم۔602، ایف ایچ۔142، ایم این ایچ۔886، وی ایچ۔259، سائبان۔201، سی آئی ایم۔598، سی اے۔12، ایف ایچ۔114، ٹارزن۔2، ستارہ۔11ایم، کے زیڈ۔181	پنجاب کے تمام درمیانے اور زرخیز علاقوں کے لیے موزوں
ٹارزن۔1، آئی آر نیاب۔824	پنجاب کے زرخیز علاقوں کے لیے
آئی یو بی۔222	پنجاب کے مرکزی زرخیز علاقوں بہاولپور، ملتان، ڈی جی خان اور خانیوال کے لیے

وقتِ کاشت: بی ٹی اقسام کی کاشت 15 مارچ سے 15 مئی تک کریں۔

(ب) روایتی اقسام

نام قسم	وقتِ کاشت
سی آئی ایم 496، سی آئی ایم 506، سی آئی ایم 554، ایم این ایچ 786، سی آر ایس ایم 38، ایسبی ایچ 151، سی آئی ایم 573، ایس ایل ایچ 317، بی ایچ 167، ایف ایچ 942، نیاب 852، نبجی-115، نیاب 777، نیاب 846، نیاب کرن سی آئی ایم 608، نیاب 112 اور جی ایس 1	یکم اپریل تا 31 مئی (مرکزی علاقہ جات) یکم اپریل تا 15 مئی (ثانوی علاقہ جات)

مرکزی علاقہ جات: ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، بہاولپور، ڈی جی خان، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ اور رحیم یار خان۔

ثانوی علاقہ جات: فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، اوکاڑہ، چنیوٹ، ساہیوال اور پاکپتن۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

صوبہ سندھ:

(ا) بی ٹی اقسام

اقسام	وقتِ کاشت
سی آئی ایم 602، ایف ایچ 142، ایف ایچ 114، ایم این ایچ 886، ٹارزن 1، ٹارزن 2، آئی آر 3701، آئی آر 901، بی ٹی 666 اور بی ٹی 777	یکم مارچ تا 15 مئی

(ب) روایتی اقسام

اضلاع	وقتِ کاشت	اقسام
ٹھٹھہ اور بدین	15 مارچ تا 31 مارچ	کرس 129، ھاری دوست، شہباز، سندھ 1، بلبل، کرس 134، کرس 121، چاندی، سدوری، سوہنی، نیا افق اور نیاب 78۔ پتہ مروڑ وائرس کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام ایف ایچ 901، ایف ایچ 900، بی ایچ 112 اور سی آئی ایم 473
تھرپارکر، میر پور خاص اور عمر کوٹ	یکم اپریل تا 30 اپریل	
حیدرآباد؛ ٹنڈو محمد خان، ٹنڈو الہ یار۔ مٹیاری، جامشورو اور سانگھڑ۔	15 اپریل تا 15 مئی	
دادو، شہید بینظیر آباد اور نوشہرو فیروز۔	یکم مئی تا 31 مئی	
خیر پور، سکھر، کشمور، گھوٹکی، لاڑکانہ، قمبر ایٹ شہداد کوٹ، شکار پور اور جیکب آباد	15 مئی سے 15 جون	

نوٹ:

- سفارش کردہ بی ٹی اقسام کی کاشت دو سال کے عرصہ کے لیے منظور کی گئی ہے۔
- ناموافق حالات سے بچنے کے لئے مناسب یہ ہے کہ ہر کاشتکار 2 تا 3 اقسام کاشت کریں۔ نیز بی ٹی کپاس کی کاشت کی صورت میں 10 سے 20 فیصد رقبہ پر روایتی اقسام لگائیں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوت مدافعت پیدا نہ ہو۔

صوبہ بلوچستان:

صوبہ بلوچستان میں کپاس کی کاشت کے حوصلہ افزاء نتائج حاصل ہوئے ہیں اور کاشت میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں کاشتکار کو خصوصی ترغیب و تربیت دی جا رہی ہے تاکہ کپاس کی بہتر پیداوار حاصل کی جا سکے۔ صوبہ بلوچستان میں اقسام کے انتخاب کے لیے اپنے متعلقہ زرعی ماہرین سے رابطہ کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

طریقہ کاشت

کپاس کی کاشت عموماً دو طریقوں سے کی جاتی ہے جسکی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

1- ڈرل کاشت:

زمین کی تیاری کے فوراً بعد کپاس کی بوائی مناسب نمی میں کریں اس کے لئے ضروری ہے کہ کپاس کی بوائی صبح سویرے یا پھر شام کے وقت کریں تا کہ گرمی سے وتر خشک نہ ہونے پائے۔ کپاس کی کاشت ہمیشہ کپاس پلانٹر یا ڈبل روکاٹن ڈرل سے سیدھی قطاروں میں کریں۔ بیج کی گہرائی 2 سے $2\frac{1}{2}$ انچ اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ $2\frac{1}{2}$ فٹ رکھیں۔ بوائی کے بعد بارش ہونے کی صورت میں اگر کرنڈ ہو جائے تو فوراً دوبارہ کاشت کریں۔ ڈرل سے کاشت کی گئی فصل میں پہلی آبپاشی کے بعد پودوں کی ایک قطار چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹڑیاں بنا دیں تا کہ پانی کی بچت ہو سکے۔

2- پٹڑیوں/کھیلیوں پر کاشت:

فصل کو ناگہانی بارشوں کے نقصان سے بچانے کیلیئے روایتی طریقہ کاشت کی بجائے پٹڑیوں پر کاشت کا جدید طریقہ اختیار کریں کیونکہ پٹڑیوں پر کاشت سے بیج کا اگاؤ بہتر اور بارش سے کرنڈ کا نقصان ڈرل کاشت کی نسبت کم ہوتا ہے۔ اس سے پانی کی بچت ہونے کے ساتھ ساتھ وتر کے خشک ہو جانے کا اندیشہ بھی ختم ہو جاتا ہے یہ کلراٹھی اور چکنی نیز بارہ زمینوں میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد برقرار رکھنے میں بہت مفید طریقہ کاشت ہے۔ پٹڑیوں کی نرم مٹی سے پودوں کی نشوونما بہتر ہوتی ہے۔ پٹڑیوں/کھیلیوں پر کاشت قطاروں اور پودوں کا مطلوبہ فاصلہ بلحاظ وقت کاشت دیئے گئے گوشوارے کے مطابق رکھتے ہوئے کریں۔

پٹڑیوں کی تیاری اور بیج لگانے کا طریقہ:

تیار کردہ زمین میں $2\frac{1}{2}$ فٹ کے فاصلے پر $2\frac{1}{2}$ فٹ چوڑی پٹڑیاں (بیڈ) بنائیں اور پٹڑی کی اونچائی 8 سے 10 انچ رکھیں۔ پٹڑیوں پر ہاتھ اور مشین دونوں طریقوں سے بیج لگائے جا سکتے ہیں۔ ہاتھ سے بیج لگانے کیلیئے نالیوں میں پانی دیں اور پانی کی سطح سے ایک انچ اوپر مطلوبہ فاصلہ پر بیج پٹڑی کے دونوں اطراف لگائیں۔ مشین سے کاشت کی صورت میں پہلے پلانٹر سے پٹڑیوں کے دونوں کناروں پر خشک طریقہ سے (بُر اترا ہوا) بیج لگائیں پھر نالی میں پانی اِس طرح لگائیں کہ کاشت شدہ بیج سے پانی کی سطح دو انچ نیچے رہے۔ دوسرا پانی 4 سے 5 دِن بعد ضرور لگائیں تا کہ بیج کا اگاؤ اچھا ہو۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ناغے پُر کرنا اور فصل کی چھدرائی

کاشت کے بعد بیج عموماً 4 سے 5 دِن میں اُگ آتے ہیں اور ناغوں کا بخوبی پتہ چل جاتا ہے۔ کھیت میں جہاں ناغے نظر آئیں وہاں اوپر سے خشک مٹی ہٹا کر 5 سے 6 گھنٹے تک پانی میں بھگوئے ہوئے بیجوں میں سے 4 سے 5 بیج لگا کر مٹی سے ڈھانپ دیں ناغے پُر کرنے میں دیر نہ کریں اگر ناغے زیادہ ہوں تو وقت ضائع کیے بغیر دوبارہ بوائی کریں۔ کپاس کی اچھی پیداوار کیلئے قطاروں میں پودوں کا آپس میں مناسب فاصلہ رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ پودے جگہ کی مناسبت سے بڑھوتری کریں۔ یہ فاصلہ چھدرائی کے ذریعے زائد پودوں کو نکال کر ہی رکھا جا سکتا ہے چھدرائی کرتے وقت کمزور اور بیماری سے متاثرہ پودوں کو نکال دیں۔ چھدرائی بوائی سے 20 تا 25 دِنوں کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے اور خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کریں۔ پودوں کے درمیانی فاصلہ کیلئے مندرجہ ذیل گوشوارہ سے رہنمائی حاصل کریں۔

وقت کاشت	پودے سے پودے کا فاصلہ	کھیلیوں سے کھیلیوں کا فاصلہ	پودوں کی تعداد فی ایکڑ
اگیتی کاشت (مارچ)	12 سے 15 انچ	2 فٹ 6 انچ	14000 سے 17500
درمیانی کاشت (اپریل)	9 سے 12 انچ	2 فٹ 6 انچ	17500 سے 23000
پچھیتی کاشت (یکم تا 15 مئی)	6 سے 9 انچ	2 فٹ 6 انچ	23000 سے 35000

زمین کی زرخیزی، وقتِ کاشت اور قسم کو مدِ نظر رکھتے ہوئے پودوں کا آپس میں فاصلہ 4 سے 9 انچ کے درمیان رکھنا بہت بہتر ہے۔

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کا انسداد

جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے پہلے پانی سے قبل 2 مرتبہ خشک گوڈی کریں۔ گوڈی ٹریکٹر، بیلوں یا دستی آلات سے کریں۔ گوڈی کا عمل ہر آبپاشی اور بارش کے بعد وتر آنے پر کریں۔ گوڈی کا عمل اس وقت تک جاری رکھیں جب تک پودوں کو نقصان کا اندیشہ نہ ہو نیز آخری گوڈی کے بعد مٹی چڑھا دیں۔ گوڈی سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ ضمنی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں مثلاً کھیت میں نمی محفوظ رہتی ہے اور ہوا کا گزر بہتر ہوتا ہے رجر کے استعمال سے گوڈی بہتر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ جڑی بوٹیوں کے خاتمے کیلئے مختلف کیمیائی زہریں فصل کی نشو و نما کے مختلف مراحل میں استعمال کی جاسکتی ہیں۔ یہ کیمیائی زہریں مندرجہ ذیل ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

نام زہر	مقدار فی ایکڑ	طریقہ استعمال اور تلف ہونے والی جڑی بوٹیاں
پینڈی میتھالین 330 ای سی	1 لٹر	کاشت سے پہلے زمین میں ملائیں یا کاشت کے فوراً بعد وتر زمین پر سپرے کریں تو یہ زہر ڈیلا، چھبڑ، تاندلہ، بھکھڑا اور محبت بوٹی کے سوا تمام جڑی بوٹیوں کا صفایا کردے گا۔
ڈوآل گولڈ	800 ملی لٹر	کھیلیوں / پٹڑیوں پر چوپے لگانے کے 24 گھنٹے کے اندر کھیلیوں کے اندر سپرے کریں۔
ایس میٹولاکلور (960 ای سی)	800 ملی لٹر	ایضاً

کھادوں کا متناسب استعمال

پاکستان کی تقریباً تمام زمینوں میں نائیٹروجن اور فاسفورس کی کمی پائی جاتی ہے جبکہ پوٹاش کی کمی بھی تقریباً 50 فیصد رقبہ پر دیکھنے میں آئی ہے۔ ہمارے کاشتکار کپاس کی فصل کیلئے نائیٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کی کھادوں کا غیر متوازن استعمال کرتے ہیں۔ کھادوں کے غیر متوازن استعمال سے پودوں میں فاسفورس اور پوٹاشیم کی کمی واقع ہوجاتی ہے جبکہ زیادہ نائیٹروجن کی وجہ سے فصل بظاہر سرسبز نظر آرہی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ فصل کو پھل کم لگتا ہے۔ ٹینڈوں کا وزن نہیں بڑھ پاتا اور وہ گرنا شروع ہوجاتے ہیں۔ ہم ذیل میں ان تین اہم غذائی اجزاء کی کپاس کے پودوں کیلئے اہمیت کے بارے میں ذکر کررہے ہیں۔

نائیٹروجن

ہمارے ہاں تقریباً تمام زمینوں میں نائیٹروجن کی کمی ہے جبکہ پودوں کو اس عنصر کی دیگر عناصر کی نسبت سب سے زیادہ مقدار میں ضرورت ہے۔ کپاس کے پودے کو شروع اُگاؤ سے لے کر ٹینڈوں کے بننے تک نائیٹروجن کی ضرورت ہوتی ہے۔ خاص کر پھول بنتے وقت پودے کو سب سے زیادہ مقدار میں نائیٹروجن چاہیے ہوتی ہے۔ ٹینڈے اپنے حجم اور وزن میں اضافہ کرتے وقت پودے کے پتوں سے نائیٹروجن کو اپنی طرف منتقل کرنا شروع کرتے ہیں۔
نائیٹروجن کی کمی کی علامات سب سے پہلے پودوں میں نچلے پتوں پر ظاہر ہونا شروع ہوتی ہیں جس کی وجہ سے ان کا رنگ ہلکا سبز یا پیلا ہوجاتا ہے اور اس کے ساتھ فصل کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

فاسفورس

فاسفورس کپاس کی جڑوں کی نشوونما، ریشے کے معیار، ٹینڈوں کی نشوونما اور مناسب وقت پر کھلنے کے علاوہ بنولہ کے وزن اوراس میں بننے والے تیل کی مقدار میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ فاسفورس کی کمی سے پودوں کی جڑیں چھوٹی اور کمزور رہ جاتی ہیں۔ فصل تاخیر سے پکنے کے علاوہ پتوں میں سبز مادہ کی کمی آ جاتی ہے اور وہ سرخ رنگت اختیار کرنا شروع کر دیتے ہیں جس سے ٹینڈے بھی کم لگتے ہیں۔ فاسفورسی عنصر کی فراہمی کا بہترین طریقہ فاسفورسی کھاد کا پودوں کی قطاروں کے ساتھ بیج سے دو انچ دور اور دو انچ گہرائی تک ڈالنا ہے۔

پوٹاشیم

کپاس کے پودے میں ٹینڈے کے اندر ریشہ بننے میں پوٹاشیم کا بہت اہم کردار ہے۔ پوٹاشیم کی کمی سے ریشہ کی کوالٹی ناقص اور پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔ پرانے پتے کناروں اور نوک کی طرف سے سرخی مائل بھوری رنگت اختیار کر کے زرد ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ فصل کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اوراس پر بیماریوں کے حملہ کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ کم عرصہ میں زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل اقسام میں پوٹاشیم کی کمی زیادہ دیکھنے میں آئی ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی ایسی وجہ جس کے باعث جڑوں کی نشوونما متاثر ہو کپاس کے پودے میں پوٹاشیم کی کمی کا باعث بنتی ہے۔ کپاس کے پودے کو پوٹاشیم کی سب سے زیادہ ضرورت پھول بنتے وقت ہوتی ہے۔ پاکستان کی اکثر زمینوں میں پوٹاشیم کی کمی آ چکی ہے۔

کھادوں کی سفارشات

زمین میں موجود اجزائے خوراک کی دستیابی کا صحیح علم تجزیہ زمین کے ذریعے ہی ممکن ہے اس لیے کھادوں کی سفارشات بھی اس کو مدِنظر رکھ کر کی جاتی ہیں۔ فوجی فرٹیلائزر کمپنی نے اپنے شعبہ زرعی خدمات کے تحت ملک بھر کے کاشتکاروں کیلئے تجزیہ زمین کا مفت اہتمام کیا ہے لہٰذا آپ بھی اپنی زمین کا تجزیہ کروا کر کھادوں کی صحیح مقدار کے متعلق سفارشات حاصل کریں۔ اگر آپ نے اپنی زمین کا تجزیہ نہیں کروایا تو ایک اوسط درجہ کی زرخیز زمین کے لیے درج سفارشات کے مطابق کھادیں استعمال کریں:

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

(ا) بی ٹی اقسام

(بوری فی ایکڑ)

وقت کاشت	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
اگیتی کاشت (15 مارچ تا وسط اپریل)	6	$2\frac{1}{2}$	2		$1\frac{3}{4}$
پچھیتی / مئی کاشت (وسط اپریل تا وسط مئی)	$2\frac{3}{4}$	2	$1\frac{1}{2}$		$1\frac{1}{4}$

طریقہ استعمال: بی ٹی اقسام کیلیئے تمام سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایم او پی یا ایف ایف سی ایس او پی، سونا زنک اور سونا بوران بوقتِ کاشت استعمال کریں۔ اگیتی کاشت کی صورت میں سونا یوریا ایک بوری بوائی کے 30 تا 35 دن بعد اور بقیہ سونا یوریا ایک پانی چھوڑ کر اگلے پانی پر برابر مقدار میں دیں۔ جبکہ پچھیتی / مئی کاشت کی صورت میں سونا یوریا کا $\frac{1}{3}$ حصہ بوائی کے 30 تا 35 دن بعد $\frac{1}{3}$ حصہ ڈوڈیاں بنتے وقت اور بقیہ $\frac{1}{3}$ حصہ ٹینڈے بنتے وقت برابر مقدار میں دیں۔

(ب) روایتی اقسام

(بوری فی ایکڑ)

اقسام	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا	ایف ایف سی ایم او پی
تمام اقسام ماسوائے سی ایچ-151	$2\frac{1}{2}$	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$
سی ایچ-151	2	$1\frac{1}{2}$	1		$\frac{3}{4}$

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

طریقہ استعمال: روایتی اقسام کیلئے تمام سونا ڈی اے پی، ایف ایف سی ایم او پی یا ایف ایف سی ایس او پی، سونا بوران اور سونا زنک بوائی کے وقت استعمال کریں۔ سونا یوریا کا $\frac{1}{3}$ حصہ بوائی کے 30 تا 35 دن بعد، $\frac{1}{3}$ حصہ ڈوڈیاں بنتے وقت اور $\frac{1}{3}$ حصہ ٹینڈے بنتے وقت برابر دیں۔

نوٹ: کپاس کی فصل میں موسم، قسم زمین جبکہ خاص طور پر فصل کی حالت، رس چوسنے والے کیڑوں کے حملے اور پتہ مروڑ وائرس کی بیماری کی صورت میں یوریا کھاد کے استعمال میں کمی یا زیادتی ہمارے زرعی ماہرین کے مشورہ کے مطابق کریں۔

اجزائے صغیرہ کا استعمال

کپاس کی کاشت والے علاقوں کی زمینوں میں اجزائے کبیرہ (نائیٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش) کے علاوہ اجزائے صغیرہ خصوصاً زنک اور بوران کی کمی واقع ہوچکی ہے جو پیداوار پر اثر انداز ہو رہی ہے۔ کپاس میں بوران کی کمی کی وجہ سے نہ صرف پھول کم لگتے ہیں بلکہ پھل کا سائز اور وزن بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس طرح زنک کی کمی کی وجہ سے پتوں کا سائز کم اور پودوں کی بڑھوتری و پیداواری صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ زنک اور بوران کی کمی کا اندازہ لگانے کیلئے زمین کا تجزیہ کروائیں۔ ان اجزاء کی کمی کی صورت میں 6 کلوگرام سونا زنک اور 3 کلوگرام سونا بوران فی ایکڑ کے حساب سے بوائی کے وقت استعمال کریں۔ یاد رہے سونا بوران کا استعمال ایک کھیت میں سال میں ایک دفعہ کریں۔

آبپاشی

کپاس کی فصل میں آبپاشی کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ بروقت آبپاشی اور پانی کی درست مقدار پودوں میں غیر ضروری بڑھوتری اور پھل کی برداشت میں توازن برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ کھیلیوں یا پٹڑیوں پر کاشتہ بی ٹی کپاس کو پہلی آبپاشی 2-3 دن بعد اور بقیہ آبپاشی 6-9 دن کے وقفہ سے جاری رکھیں۔ کھیلیوں یا پٹڑیوں پر کاشتہ روائیتی اقسام کو پہلی آبپاشی 3-4 دِن بعد جبکہ اس کے بعد زمین اور موسمی حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے 7 تا 10 دِن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھیں۔ ڈرل سے کاشتہ بی ٹی اقسام کو پہلی آبپاشی بوائی کے 30-35 دِن بعد اور بقیہ آبپاشی 12 تا 15 دِن کے وقفہ سے جاری رکھیں جبکہ روائیتی اقسام میں پہلی آبپاشی بلحاظ قسم بوائی کے 30 تا 50 دِن بعد اور بقیہ آبپاشی 12 تا 15 دن کے وقفہ سے جاری رکھیں۔ کپاس کی فصل کو گڈی، پھول اور ٹینڈے بننے کے دوران پانی کی کمی ہرگز نہ آنے دیں۔ کپاس کو آخری پانی 5 تا 15 اکتوبر تک لازمی لگادیں جس سے بروقت فصل کی آخری چنائی، آخر موسم میں کیڑوں سے بچاؤ اور بروقت گندم کی کاشت ممکن ہو سکے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

ضرررساں کیڑوں کے مؤثر کنٹرول کے لیے سفارشات

کپاس کی فصل کو مختلف کیڑے شروع سے لے کر آخر تک نقصان پہنچاتے ہیں جن کا بروقت تدارک بہت ضروری ہوتا ہے۔ زمیندار حضرات کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ معاشی فائدہ حاصل کرنے کیلئے یونہی فصل میں کیڑوں کی تعداد نقصان کی معاشی حد تک پہنچے تو فوراً کسی زرعی ماہر کے مشورہ سے مناسب زہر کا سپرے کریں مگر ایک ہی زہر بار بار استعمال نہ کریں۔ درج ذیل میں ہم اہم نقصان دہ کیڑوں کے مناسب تدارک کیلئے نقصان کی معاشی حد اور حملہ کے وقت کا ذکر کر رہے ہیں۔

نام کیڑا	نقصان کی معاشی حد	حملہ کا وقت
سبز تیلہ یا چست تیلہ (جیسڈ)	ایک بالغ یا بچہ فی پتا	فصل کے شروع سے لیکر آخر تک خصوصاً نمدار موسم میں
تھرپس	8 تا 10 بالغ یا بچے فی پتا	فصل کے اگاؤ سے لیکر ستمبر اکتوبر تک
سفید مکھی	4 تا 5 بالغ / بچے / دونوں ملا کر فی پتا	فصل کے اگاؤ سے لیکر آخری وقت تک خصوصاً خشک موسم میں حملہ کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے
چتکبری سنڈی گلابی سنڈی	25 پودوں پر 3 لاروے یا 10 فی صد نقصان ماہ اگست میں 10 فیصد پھلدار حصے جبکہ ستمبر تا اکتوبر 5 فیصد پھلدار حصے	پھل آنے سے قبل تا آخرِ فصل تک حملہ کا خدشہ خصوصاً بارشیں حملہ کی شدت کا سبب بنتی ہیں
امریکن سنڈی	5 انڈے یا 3 لاروے 25 پودوں پر	اس کا حملہ عموماً پھل آنے سے لیکر فصل کے آخر تک رہتا ہے۔ شروع میں سنڈیاں نرم کونپلوں پر حملہ آور ہوتی ہیں پھر بعد میں پھولوں، ڈوڈیوں اور ٹینڈوں کو نقصان پہنچاتی ہیں
لشکری سنڈی	حملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہی فوراً سپرے کریں	فصل کے پتے نکلنے سے چھوٹی سنڈیاں گروہ کی شکل میں حملہ آور ہو کر پتے کے سبز حصے کو کھانا شروع کر دیتی ہیں
سیاہ تیلہ یا سست تیلہ	15 بچے یا بالغ فی پتا	حملے کا زیادہ خطرہ فصل کے تیار ہونے کے وقت
ملی بگ	حملہ کے آثار ظاہر ہوتے ہی فوراً اسپرے کریں	اگاؤ سے لے کر اکتوبر تک

کیڑوں کے لیے فصل کے معائنہ کا مناسب وقت صبح یا شام ہوتا ہے جب کیڑے اپنی خوراک کے لیے سرگرم ہوتے ہیں۔ تیز دھوپ اور گرمی کے وقت یہ عمل سست ہو جاتا ہے چنانچہ پیسٹ سکاؤٹنگ ہمیشہ صبح یا شام کے وقت کریں۔

زہروں کے بے جا اور غلط استعمال سے بچنے کے لیے مربوط طریقہ انسداد اپنائیں۔

نوٹ: بی ٹی کپاس میں کسی بھی سنڈی کا حملہ نظر آتے ہی سپرے کریں۔

سونا یوریا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

بروقت اور محتاط چنائی

کپاس کی چُنائی کرتے وقت مندرجہ ذیل امور پیشِ نظر رکھیں تاکہ آپ صاف ستھری پھُٹی حاصل کر سکیں اور اس کی صحیح قیمت مل سکے۔

- ☆ کپاس کی چنائی تقریباً 40 سے 50 فیصد ٹینڈے کھِلنے پر کریں۔
- ☆ کپاس کی چنائی شبنم ختم ہونے پر عموماً صبح 10 بجے کریں اور چنی ہوئی کپاس خشک اور صاف جگہ پر رکھیں۔
- ☆ امریکن کپاس کی چنائی پندرہ سے بیس دن کے وقفہ سے کریں اور دیسی کپاس کی چنائی آٹھ دن کے بعد کریں تاکہ کِھلی ہوئی کپاس ضائع نہ ہونے پائے۔
- ☆ کپاس کی چنائی، سٹور اور ترسیل کے لیے سوتی کپڑا اور اس کے بنے بورے استعمال کریں نیز دیگر اقسام مثلاً پٹ سن/ پولی پراپلین/ پلاسٹک سے گریز کریں۔

- ☆ کپاس کی مختلف اقسام کو الگ الگ گوداموں میں رکھیں تاکہ ریشہ اور بیج کی کوالٹی متاثر نہ ہو۔
- ☆ کپاس کی آخری چنائی کے بعد اس کھیت میں بھیڑ بکریاں چرنے کیلیئے چھوڑ دیں تاکہ بچے کھچے پتے اور ٹینڈے وغیرہ کھا جائیں۔ اس طرح ان کے اندر موجود کیڑے خصوصاً گلابی سنڈی تلف ہو جائے گی۔
- ☆ چھڑیوں کو کھیت میں روٹاویٹر یا ہل سے دبا دیں جس سے کھیت میں زمین کے اندر امریکن اور لشکری سنڈی کے بننے والے پیوپے تلف ہو جائیں گے اور فروری میں نکلنے والے ممکنہ پروانوں کو روک کر ان کی نسل کو مزید پھیلنے اور اگلی فصل کو نقصان سے بچایا جا سکتا ہے۔

مزید تفصیلات کیلیئے ریجنل دفاتر یا فارم ایڈوائزری سینٹر میں موجود ہمارے زرعی ماہرین یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ کریں۔ فوجی فرٹیلائزر کمپنی نے کاشتکاروں کو جدید زراعت سے ہم آہنگ کرنے کیلیئے اپنی ویب سائٹ www.ffc.com.pk پر کاشتکار ڈیسک کا اضافہ بھی کیا ہے جہاں سے آپ مختلف فصلوں کے جدید زرعی لٹریچر، جدید کاشتی امور پر مبنی اہم فصلوں کی زرعی فلمیں اور ہماری سال بھر میں چھپنے والی زرعی رپورٹس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ نیز ہماری اس کاوش کو مزید بہتر بنانے کیلیئے اپنی آراء مارکیٹنگ گروپ کے پتہ پر ارسال کریں۔

سونا
یوریا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 40-042-36369137

E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk   Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 40-042-36369137
فیصل آباد	C-495، امین ٹاؤن قائداعظم روڈ، نزد پاکستان چوک، فیصل آباد۔فون: 6-041-8753935
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سینٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔فون: 048-32100583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔فون: 067-3361559
ڈی جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی جی خان۔فون: 064-2401700, 2401701
رحیم یارخان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یارخان۔فون: 068-5900738
حیدرآباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدرآباد۔فون: 022-2108032
نواب شاہ	6-ایکس، نواب شاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، نواب شاہ۔فون: 0244-361117
سکھر	64- اے، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔فون: 071-5632288
کوئٹہ	ہاؤس نمبر 2، ماڈل ٹاؤن ایکسٹنشن نمبر 2، خوجک سٹریٹ، زرغون روڈ، کوئٹہ۔فون: 081-2827514

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

ساہیوال	بائی پاس سے 3 کلومیٹر، عارف والا روڈ، ساہیوال۔ فون: 040-5007015
شاہکوٹ	نزد ابراہیم ٹیکسٹائل ملز، فیصل آباد روڈ، شاہکوٹ۔ فون: 041-4689640
بہاولپور	نزد الرحمٰن آئل ملز، بالمقابل گلستان ٹیکسٹائل ملز مع کے ایل پی روڈ، بہاولپور۔ فون: 062-2870049, 2004315
ملتان	نزد ابن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان۔ فون: 061-6353002, 6353003
سکھر	بالمقابل موٹروے پولیس سٹیشن نیشنل ہائی وے کرم آباد، ضلع خیرپور۔فون: 0243-771411

سونا یوریا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایف ایف سی کے زرعی ماہرین آپ کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار